۳۲واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک23دسمبر2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات وتعمیرات

گورنمنٹ فلیٹس، کوٹھی کی مرمت پر فنڈ خرچ کرنے کا معیار و دیگر تفصیلات

*1128:جناب شوکت عزیز بھٹی : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کے کسی فلیٹ، کوٹھی پر مرمت/ایڈیشنل آلٹریشن پر فنڈ خرچ کرنے کا کیا معیار ہے؟

(ب) جی او آر III میں سال2007-08 میں اس مقصد کے لئے کتنے فنڈز تفویض کئے گئے، اور کن کن فلیٹوں/کوٹھیوں پر کتنا فنڈ خرچ ہوا؟

(ج) کتنے فلیٹ/کوٹھیاں ایسی ہیں کہ جہاں پر ان کی تعمیر کے بعد ان کی خستہ حالی پر بھی آج تک متعلقہ محکمہ کی طرف سے جی او آر III میں کوئی فنڈ خرچ نہیں ہوا؟

(د) کیا یہ خیال نہیں رکھا جاتا کہ ایک فلیٹ اگر کسی آفیسر کو below entitlement سے بھی نیچے کیٹیگری میں الاٹ ہے تو اس کی ڈیمانڈ پر بھی اس کی تعمیر و مرمت اور محکمہ کی منظور شدہ سہولیات پہنچائی جائیں؟

(ہ) کیا یہ سیکرٹری C&Iکی صوابدید پر ہے کہ وہ جسے چاہے نواز دے یا جسے چاہے نہ نوازے؟

(و) کیا وجہ ہے کہ 17/18- جی اے، جی او آر IIIکے الاٹی کے متعدد مرتبہ تحریری درخواست پر بھی متعلقہ محکمہ کی طرف سے منظور شدہ ضروریات بہم پہنچانے پر بھی تقریباً10/12 سالوں میں فلیٹ کی خستہ حالی پر آج تک کوئی کام نہیں ہوا؟

(تاریخ وصولی16جولائی2008 تاریخ ترسیل4ستمبر2008)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) گورنمنٹ کے کسی فلیٹ،کوٹھی کی عمومی مرمت موقع کی ضرورت کے مطابق مجاز اتھارٹی سے Estimate کی منظوری اور محکمہ خزانہ کی منظور شدہ یارڈ سٹک (Yard Stick) کے مطابق مہیا کردہ فنڈز سے کروائی جاتی ہے۔ اسی طرح خصوصی مرمت کا کام بلڈنگ کی ضرورت کے مطابق مجاز اتھارٹی سے Estimate کی منظوری اور مطلوبہ فنڈز کے دستیاب ہونے پر کی جاتی ہے جبکہ ایڈیشن الٹریشن کے لئے سیکرٹریI&C کی سربراہی میں قائمہ کمیٹی مہیا فنڈز کو مد نظر رکھتے ہوئے کیس ٹو کیس فیصلہ کرتی ہے اور بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ اس منظوری کے بعد فنڈز مہیا ہونے پر مطلوبہ کام کرواتا ہے۔

(ب) جی او آرIII میں مالی سال2007-08 میں ایڈیشن/الٹریشن کی مد میں مبلغ

Rs.3,01,30,000/-(تین کروڑ ایک لاکھ اور تیس ہزار روپے)جاری کئے گئے جبکہ اس میں سے کل خرچ شدہ فنڈز کی مالیت مبلغ

-/Rs.2,76,26,314(دو کروڑ چھہتر لاکھ چھبیس ہزار تین سو چودہ روپے)ہے جس کی فلیٹ/کوٹھی وار تفصیل (Annex “A”)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں سپیشل مرمت کی مد میں مبلغ -/5428700(چون لاکھ اٹھائیس ہزار سات سو)روپے مہیا کئے گئے جس میں سے مبلغ -/4723933(سینتالیس لاکھ تئیس ہزار نو سو تینتیس) روپے خرچ کئے گئے۔ تفصیل(”Annex ”B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور سالانہ مرمت کی مد میں -/3501000 (پینتیس لاکھ ایک ہزار)روپے خرچ کئے گئے۔ تفصیل (Annex “C”)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی او آر III میں کوئی فلیٹ/کوٹھی ایسی نہ ہے جس پر متعلقہ محکمہ کی طرف سے آج تک کوئی فنڈز خرچ نہ ہوئے ہوں۔

(د) ہر مکان کی اپنی کیٹیگری ہے۔ مکانیت میں عمومی طور پر الاٹی کی Entitlement کے مطابق ردوبدل مرمت کے فنڈز سے نہیں کی جاسکتی تاہم ایڈیشن الٹریشن کے تحت محکمہ I&C کی منظوری سے ردوبدل ہو سکتا ہے۔

(ہ) ایڈیشن الٹریشن سے متعلقہ درخواست ہائے کی پڑتال و منظوری کے لئے سیکرٹری (عملدرآمد و رابطہ)کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں ڈپٹی سیکرٹری (ترقیات)محکمہ خدمات و عمومی انتظامات، چیف کے عہدے کے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے ایک افسر اور محکمہ صوبائی تعمیرات ڈویژن کے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر بطور ممبران شامل ہیں۔ ایڈیشن الٹریشن کے تمام کیسز مندرجہ بالا کمیٹی کی منظوری کے بعد عملدرآمد کیا جاتا ہے۔

(و) محکمہ مواصلات و تعمیرات کی طرف سے جی او آر III فلیٹ نمبر17/18 میں خصوصی مرمت کی مد میں مالی سال2007-08کے دوران مبلغ -/Rs.48,735(اڑتالیس ہزار سات سو پینتیس روپے)خرچ ہوئے۔ایڈیشن/الٹریشن کے حوالے سے جی او آر فلیٹ نمبر17/18 میں مالی سال2007-08 تک بوجہ عدم منظوری کوئی فنڈز خرچ نہ ہوئے ہیں جبکہ مالی سال2008-09 میں مبلغ -/Rs.2,92,000(دو لاکھ بانوے ہزار روپے)کا کام ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب17دسمبر2011)

وحدت کالونی میں سرکاری کوارٹرز کی مرمت کے مسائل

*1257:محترمہ عارفہ خالد پرویز : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی میں بعض ایسے کوارٹرز ہیں کہ جن کی سالانہ مرمت کا کام نہیں ہوا جبکہ ٹھیکیداروں کو ادائیگی کی جا چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض ایسے کوارٹرز میں لاکھوں روپے کا ہر سال مرمت کا کام کیا جاتا ہے اور بعض کوارٹرز کی مرمت کے لئے ایک روپیہ بھی صرف نہیں کیا جاتا،یہ تضاد کیوں ہے نیز اس کا Criteriaکیا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی کے اوور سیئر اور ایس ڈی او اپنی پسند کے الاٹیوں کے کام کرواتے ہیں اور جس کوارٹر میں کام کی ضرورت ہوتی ہے مگر مذکورہ افسران اور اہلکاران کو جو الاٹی پسند نہیں ہوتے ان کا کام نہیں کیا جاتا بلکہ ان کی درخواستیں تک غائب کردی جاتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ افسران کام مکمل ہونے کی نگرانی نہیں کرتے اور نہ ہی کوالٹی چیک کرتے ہیں صرف ٹھیکیدار کو ادائیگی کروا کر اپنا کمیشن کھرا کرتے ہیں، اگر ہاں تو ایسے کرپٹ افسران کے خلاف محکمہ کیا کارروائی کرتا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی31جولائی2008 تاریخ ترسیل3ستمبر2008)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے- وحدت کالونی میں کوئی بھی ایسا کوارٹر نہ ہے جہاں بغیر سالانہ مرمت کا کام کروائے ادائیگی کر دی گئی ہو-

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ معمول کی سالانہ مرمت کا کام میرٹ پر اور جہاں ضروری ہو بلاتفریق کیا جاتا ہے اس ضمن میں کوئی علیٰحدہ ضابطہ مقرر نہ ہے تاہم ناکافی فنڈز ہونے کی وجہ سے ہر سال ہر کوارٹر پر کام نہیں ہو سکتا-

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ خصوصی مرمت کا کام حسب ضرورت الاٹی کی تحریری درخواست پر قوانین و ضوابط اور فنڈز کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے کروایا جاتا ہے- کام مکمل ہونے پر متعلقہ الاٹی

سے کام کی تسلی بخش تکمیل کا سرٹیفیکیٹ بھی لیا جاتا ہے اس کے بعد اس کام کی ادائیگی کی جاتی ہے۔
(د) ایسا ہرگز نہ ہے بلکہ سب انجینئر اور ایس ڈی او مکمل جانچ پڑتال کے بعد ٹھیکیداروں کو ادائیگی کرتے ہیں۔ تاہم کرپشن کے اگر کسی کیس کی نشاندہی ہو تو متعلقہ افسران کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب21دسمبر2011)

داروغہ والا تا واہگہ بارڈرجی ٹی روڈ کے اطراف میں ڈرین بنانے کا معاملہ

*2761:جناب محمد نوید انجم : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داروغہ والا تا واہگہ بارڈر جی ٹی روڈکی تعمیر کے علاوہ اس کے دونوں اطراف ڈرین بھی بن رہی ہے؟

(ب) اس ڈرین کی تعمیر کا ٹھیکہ کتنی مالیت میں دیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس ڈرین کی تعمیر جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی29فروری2009 تاریخ ترسیل18مارچ2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ داروغہ والاتا واہگہ بارڈر جی ٹی روڈ لاہور کی تعمیر کے علاوہ اس کے دونوں طرف ڈرین بھی بنائی گئی ہے۔

(ب) ڈرین کے ٹھیکہ کی مالیت 156 ملین روپے ہے۔

(ج) ڈرین کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب27ستمبر2011)

داروغہ والا تا واہگہ بارڈر جی ٹی روڈ کے ساتھ سروس روڈ کی تعمیر کا مسئلہ

*2762:جناب محمد نوید انجم : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داروغہ والا تا واہگہ بارڈر جی ٹی روڈ لاہور کے ساتھ ساتھ سروس روڈ بھی تعمیر ہو رہی ہے؟

(ب) اس سروس روڈ کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے؟

(ج) اس کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے، موقع پر کتنا کام ہوا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ سروس روڈ پر کام انتہائی سست روی کا شکار ہے؟

(ہ) کیا حکومت سروس روڈ کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی29فروری2009 تاریخ ترسیل18مارچ2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) داروغہ والا چوک تا واہگہ بارڈر جی ٹی روڈ لاہور کے ساتھ ساتھ سروس روڈ کی بھی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(ب) سروس روڈ کی تعمیر کا ٹھیکہ چار حصوں میں تقسیم کر کے مندرجہ ذیل ٹھیکیداروں کو دیا گیا ہے:۔

1۔ میسرز خالد رؤف اینڈ کمپنی
2۔ میسرز مصطفیٰ مرتضیٰ برادرز
3۔ میسرز چودھری برادرز
4۔ میسرز مصطفیٰ مرتضیٰ برادرز

(ج) اس کی تعمیر پر 195 ملین رقم خرچ ہو چکی ہے اور موقع پر 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د) سروس روڈ کی تعمیر کا کام بجلی کے کھمبوں اور واسا کے ٹیوب ویل کی شفٹنگ اور نیا سیور ڈالنے کی وجہ سے سست روی کا شکار تھا۔ یہ سب رکاوٹیں دور کرنے کے بعد سروس روڈ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ہ) سروس روڈ جون2010 میں مکمل ہو چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب27ستمبر2011)</u>

<u>چنیوٹ تا فیصل آباد سڑک کی تعمیر کامسئلہ</u>

<u>*3441:سید حسن مرتضیٰ :</u> کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ تا فیصل آباد سڑک کی منظوری ہوئی ہے اگر ہاں تو یہ منظوری کس سال ہوئی تھی، اس منصوبے کا تخمینہ کیا تھا اور کتنے عرصے میں مکمل ہونا تھا اور اس منصوبے کا کام کس کمپنی کے پاس ہے؟

(ب) کیا حکومت اس اہم سڑک کا کام ترجیحی بنیادوں پر کروا کر عوام کی مشکلات ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی14مئی2009 تاریخ ترسیل25جون2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) درست ہے۔ چنیوٹ تا فیصل آباد سڑک پنجاب روڈ سیکٹر ڈویلپمنٹ پراجیکٹ (PRSDP) کے تحت بننے والی سڑک پنڈی بھٹیاں چنیوٹ کمال پور (فیصل آباد)کا حصہ ہے، جس کی منظوری مورخہ 30-06-2006 کو ہوئی تھی۔ چنیوٹ تا فیصل آباد والے حصہ کا ابتدائی تخمینہ 857.298 ملین روپے تھا اور اسے مئی2008 میں مکمل ہونا تھا تاہم فنڈز کی عدم دستیابی اور کچھ Site Problems کی وجہ سے یہ منصوبہ مالی سال2010 میں مکمل ہوا۔ اس منصوبے کا کام میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی کو الاٹ ہوا تھا۔

(ب) اس سڑک کو ترجیحی بنیادوں پر جون2010 میں مکمل کر دیا گیا تھا اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سڑک کا افتتاح اس سال مئی میں کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

چنیوٹ تا پنڈی بھٹیانسڑک کی تعمیر کا مسئلہ

*3443:سید حسن مرتضیٰ : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ تا پنڈی بھٹیاں سڑک کی منظوری ہوئی ہے اگر ہاں تو یہ منظوری کس سال ہوئی تھی، اس منصوبے کا تخمینہ کیا تھا اور کتنے عرصے میں مکمل ہونا تھا اور اس منصوبے کا کام کس کمپنی کے پاس ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو موجودہ حکومت اس اہم سڑک کا کام ترجیحی بنیادوں پر کروا کر عوام کی مشکلات ختم کرنے کا ارادہ

رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی14مئی2009 تاریخ ترسیل25جون2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) درست ہے۔ چنیوٹ تا پنڈی بھٹیاں سڑک پنجاب روڈ سیکٹر ڈویلپمنٹ (PRSDP) کے تحت بننے والی سڑک پنڈی بھٹیاں، چنیوٹ، کمال پور کا حصہ ہے جس کی منظوری مورخہ 30-6-2006 کو ہوئی تھی۔ چنیوٹ تا پنڈی بھٹیاں والے حصہ کا تخمینہ 502.144 ملین روپے تھا اور اسے مئی2008 میں مکمل ہونا تھا تاہم فنڈز کی عدم دستیابی اور کچھ site problems کی وجہ سے یہ منصوبہ مالی سال2010 میں مکمل ہوا۔ اس منصوبے کا کام میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی کو الاٹ ہوا تھا۔

(ب) اس سڑک کو ترجیحی بنیادوں پر جون2010 میں مکمل کر دیا گیا تھا اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سڑک کا افتتاح اس سال، مئی میں کر دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)</u>

<u>لاہور۔ لاہور برج سے راوی روڈ ایکسپریس وے کے منصوبے کی تفصیلات</u>

<u>*3845:میاں شفیع محمد :</u> کیا وزیرمواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لاہور میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے لاہور برج سے راوی روڈ تک 16کلو میٹر ایکسپریس وے کا منصوبہ تیار کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایکسپریس وے لاہور برج سے نیازی انٹر چینج تک تعمیر ہونی تھی جو کلمہ چوک، قرطبہ چوک، چوبرجی اور داتا دربار تک جانی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ منصوبے کو ترک کر دیا گیا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو پبلک سیکٹر کے مذکورہ اہم منصوبہ کو ترک کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی08جولائی2009 تاریخ ترسیل21جولائی2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ منصوبہ مالی سال2008-09 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل تھا تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کی بنأ پر کام شروع نہ ہو سکا۔

(ب) _ایضا_

(ج) یہ منصوبہ مالی سال2008-09 کے بعد کسی بھی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ کیا گیا۔

(د) فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے اس منصوبہ پر کام شروع نہیں کیا گیا ہے-

(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

لاہور جوڈیشل کمپلیکس میں درپیش مسائل

*3846:ڈاکٹر سامیہ امجد : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں 33کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا لاہور جوڈیشل کمپلیکس پانی اور بنچوں کی عدم دستیابی، ادھورے ترقیاتی کام اور ناقص سیکورٹی انتظامات کی وجہ سے اپنے مقاصد حاصل کرنے میں بری طرح ناکام ہو گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جوڈیشل کمپلیکس میں عدالتی ضروریات کو مدنظر نہیں رکھا گیا جس کی وجہ سے اتنا بڑا پراجیکٹ مسائل کی آماجگاہ بن گیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ جوڈیشل کمپلیکس کے مسائل کو حل کرنے کے لئے حکومت خصوصی انتظامات و اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی08جولائی2009   تاریخ ترسیل21جولائی2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ لاہور ہائی کورٹ لاہور کے مراسلہ نمبر25783/Bldgs.B.A بتاریخ 30-12-2006 کے تحت مذکورہ کام کا کل تخمینہ لاگت 25 کروڑ اناسی لاکھ تھا جس کو سال 2009 میں مکمل کر کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ کوئی بھی کام ادھورا نہ چھوڑا گیا ہے۔ جہاں تک پانی کی فراہمی کا سوال ہے ایک کیوسک کا ٹیوب ویل مع 40 ہزار گیلن کی ٹینکی بنائی گئی ہے جو کہ

استعمال میں ہیں اور وہ پانی کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔ بینچوں کا کام اور سیکورٹی انتظامات منظور شدہ Scope میں نہ تھا۔
(ب) درست نہ ہے۔ کیونکہ جو نقشہ محکمہ آرکیٹیکچر نے بنایا تھا اس کو لاہور ہائی کورٹ اتھارٹی نے منظور کیا تھا جو کہ عدالتی ضروریات کو مد نظر رکھ کر بنایا گیا تھا اور اسی کے مطابق کام مکمل کیا گیا ہے۔
(ج) اوپر دیئے گئے جوابات کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔
(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

ضلع قصور۔ سڑکوں کی تعمیر کی تفصیلات

*4524:ملک اختر حسین نول : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال2007 تا2009ضلع قصور محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو کتنی رقم موصول ہوئی؟

(ب) مذکورہ سال کے دوران تحصیل کوٹ رادھا کشن میں کتنی رقم سڑک کی تعمیر پر خرچ ہوئی ان سڑکوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بیان کریں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم تحصیل کوٹ رادھا کشن کی کس کس سڑک پر خرچ ہوئی، تفصیل سڑک وائز بیان فرمائیں؟

(د) اگر حکومت نے سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ کردہ رقم کا آڈٹ کروایا ہے، تو آڈٹ رپورٹ لف کریں؟

(تاریخ وصولی22اکتوبر2009 تاریخ ترسیل21نومبر2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات
(الف) مالی سال 2007 تا 2009 میں ضلع قصور کے لئے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو ملنے والی رقم برائے ترقیاتی منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	رقم (ملین روپے)
2006-07	993.333
2007-08	709.256
2008-09	1215.664

(ب) مذکورہ بالا سالوں کے دوران تحصیل کوٹ رادھا کشن میں جو رقم محکمہ پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ نے ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ کی اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) ضمن "ب میں ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔
(د) ان مالی سالوں میں تعمیر کردہ سڑکوں پر خرچ ہونے والی رقم کا آڈٹ کروایا گیا ہے۔ مگر ان سڑکوں پر کوئی آڈٹ اعتراض موصول نہیں ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13دسمبر2011)

بہاولنگر سے ہارون آباد روڈ کو سیوریج ڈالنے کے لئے اکھاڑنے پر کروڑوں روپے کاضیاع

*5188:محترمہ ثمینہ نوید : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں بہاول نگر سے ہارون آباد روڈ کروڑوں روپے سے نئی تعمیر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جونہی مذکورہ سڑک کی تعمیر مکمل ہوئی تو سیوریج ڈالنے کے لئے اکھاڑا جا رہا ہے جس سےکروڑوں روپے کا فنڈ ضائع ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر سیوریج ڈالنے کا بجٹ بھی منظور ہو چکا تھا مگر سڑک تعمیر کرنے سے قبل خرچ نہ کیا گیا؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سڑک کو اکھاڑنے سے جو کروڑوں روپیہ ضائع ہوا ہے اسکی ذمہ داری کس اتھارٹی کی ہے اور اس اتھارٹی کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کرنے اور ضائع رقم کی وصولی کرنے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی10دسمبر2009 تاریخ ترسیل16جنوری2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) بہاولنگر سے ہارون آباد سڑک کی کل لمبائی 53 کلو میٹر ہے جس میں گروپ نمبر1 اور 2 کی لمبائی بالترتیب 13.02 کلومیٹر اور 13 کلو میٹر ہے، پر کام جاری ہے۔ اس سڑک کے لئے مالی سال12-2011 میں صرف ایک کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جس میں

سے 50 لاکھ جاری کئے گئے ہیں جو پوری طرح استعمال ہو چکے ہیں۔ گروپ نمبر1 اور 2 کو مکمل کرنے کے لئے مزید 35 کروڑ روپے درکار ہیں۔ جوں ہی پورے فنڈز مل جائیں گے کام مکمل کر دیا جائے گا۔
(ب) جس حصہ پر سیوریج کا کام ہونا تھا وہاں پر سڑک تعمیر نہیں کی گئی۔ تا وقت پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیوریج کا کام مکمل نہ کیا ہے۔
(ج) یہ شق ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ نہ ہے۔ بہاولنگر شہر میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میگا پراجیکٹ کے تحت سیوریج کا کام کر رہا ہے۔
(د) محکمہ ہائی وے کی کسی بھی سڑک پر توڑ پھوڑ نہ ہوئی ہے لہٰذا کروڑوں روپے کے ضائع ہونے اور کسی قسم کی کارروائی کرنے کا کوئی تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2011)

لاہور ریپڈ ماس ٹرانزٹ سسٹم کی تفصیلات

*5667:انجینیر قمرالاسلام راجہ : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ایلیویٹڈ ایکسپریس وے کا منصوبہ فنی وجوہات کی بنا پر ختم کر دیا گیا ہے اور لاہور ریپڈ ماس ٹرانزٹ سسٹم دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو اس منصوبے کی کل لمبائی کتنے کلو میٹرز پر مشتمل ہو گی اور اس پر تخمینہ لاگت کتنا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ریپڈ ماس ٹرانزٹ سسٹم کو ایشین بنک نے قرضہ کی صورت میں فنانس کرنے پر رضا مندی ظاہر کی ہے، حکومت کب تک اس منصوبہ پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور یہ منصوبہ اندازاً کتنے عرصے میں مکمل ہونے کی توقع ہے؟

(تاریخ وصولی23جنوری2010 تاریخ ترسیل23مارچ2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات
(الف) ایسا کوئی منصوبہ پراونشل ہائی وے سرکل لاہور کے تحت نہ ہے۔
(ب) _ایضا۔
(ج) _ایضا۔

(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

سرگودھا، تحصیل ہیڈ کوارٹر بھاگٹانوالہ کی تعمیر کی تفصیلات

*5837:چودھری عامر سلطان چیمہ : کیا وزیر مواصلا ت و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھاگٹانوالہ محکمہ پراونشل بلڈنگ ضلع سرگودھا نے تعمیر کیا ہے، اس کا کتنا تخمینہ لاگت تھا، کن کن ٹھیکیداروں نے اس کے ٹینڈرز میں حصہ لیا اور کس فرم کو اس کا ٹھیکہ کتنی لاگت میں دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے مین بلڈنگ اور دوسری عمارات نامکمل ہی چھوڑ کر محکمہ صحت کے حوالے کر دی ہیں کیا اس کا بقایا کام محکمہ مکمل کروانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی06فروری2010 تاریخ ترسیل4مئی2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھاگٹانوالہ محکمہ پراونشل بلڈنگز ضلع سرگودھا نے تعمیر کیا۔ اس کا تخمینہ لاگت 15.992 ملین روپے تھا۔ اس کے ٹینڈروں میں درج ذیل ٹھیکیداروں نے حصہ لیا:-

1- سید شبیر رضا نقوی

2- پرویز اے رحیم

اس کام کا ٹھیکہ سید شبیر رضا نقوی ٹھیکیدار کو مالیت 15.949 ملین روپے دیا گیا۔

(ب) ہسپتال کی مرکزی عمارت چار دیواری مع چار عدد سٹاف کوارٹر مکمل کر کے محکمہ صحت کو مورخہ 07-05-2009 کو حوالے کر دیئے گئے۔ بقایا کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ مندرجہ ذیل حوالہ سے محکمہ صحت سے 1.171(m) روپے فنڈز مانگے گئے لیکن ابھی تک فنڈز موصول نہ ہوئے ہیں۔

i. ایس ای بلڈنگ سرکل سرگودھا چٹھی نمبری B-12/714 مورخہ 01-04-2011 کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii. یہ سکیم پچھلے تین سال سے unfunded ہے۔ اس سال ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ نے بھی چٹھی نمبری-18333-35/P&D اگست2011 سے سیکرٹری ہیلتھ سے فنڈز کی دستیابی کے لئے لکھا ہے جس کا انتظار ہے۔
محکمہ صحت کی طرف سے فنڈز ملنے پر بقایا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب17دسمبر2011)

پنجاب سول سیکرٹریٹ کی تزئین و آرائش کی تفصیلات

*5934:انجینیر قمرالاسلام راجہ : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال2008-09 اور2009-10 میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کی تزئین و آرائش پر کروڑوں روپے خرچ کئے گئے، اس مد میں ان دو مالی سالوں میں کل کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ب) چیف سیکرٹری بلاک کی تزئین و آرائش پر ان دو سالوں میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے اور اس سے اس بلاک کی گنجائش اور کورڈ ایریا (Covered Area)میں کتنے فیصد اضافہ ہوا ہے؟

(ج) اس تعمیر و مرمت کے نیتجے میں سول سیکرٹریٹ میں کتنے نئے دفاتر قائم کئے گئے ہیں اور کتنے افسران کے بیٹھنے کی گنجائش بنائی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی24فروری2010 تاریخ ترسیل10اپریل2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات
(الف) پنجاب سول سیکرٹریٹ کی کوئی بھی تزئین و آرائش نہیں کی گئی البتہ اس پرانی تاریخی عمارت کے تحفظ و بحالی (Preservation and Restoration)کا کام کیا گیا ہے جس کے لئے مالی سال2008-09 اور 2009-10 میں کل 158.523 ملین روپے مختص کئے گئے تھے جن میں سے 145.987 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں۔
(ب) چیف سیکرٹری بلاک کی کوئی بھی تزئین و آرائش نہیں کی گئی البتہ اس پرانی تاریخی عمارت کی محکمہ آثار قدیمہ کی رہنمائی میں تحفظ و بحالی (Preservation and Restoration) پر 73.580 ملین

روپے خرچ ہوئے اور اس عمارت کی گنجائش اور کورڈ ایریا میں کوئی اضافہ نہ ہوا ہے۔
(ج) سول سیکرٹریٹ کی حدود میں کوئی نیا دفتر تعمیر نہ کیا گیا ہے لہٰذا نئے افسروں کے بیٹھنے کی کوئی نئی گنجائش نہیں بنائی گئی ہے۔
(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

سرگودھا33پھاٹک تا کوٹ مومن سڑک کی غیرمعیاری تعمیر کی رپورٹ کی تفصیلات

*6106:چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا 33 پھاٹک تا کوٹ مومن سڑک کی تعمیر جون2006 میں مکمل ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر غیر معیاری ہونے کی وجہ سے انکوائری کا حکم دیا گیا تھا، اگر ہاں تو مذکورہ آفیسر کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹ کیا تھی، اس کی نقل ایوان کی میز پر رکھی جائے اور کیا اس کی روشنی میں کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی25فروری2010 تاریخ ترسیل22اپریل2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ اس سڑک کی تعمیر جون2006 میں مکمل ہوئی تھی۔
(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر کا معیار جانچنے کے لئے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے تحقیقات کیں۔ تحقیقاتی ٹیم کی رپورٹ پر وزیر اعلیٰ نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ ذمہ دار افسران کے خلاف انکوائری شروع کی جائے۔ ان احکامات کی روشنی میں محکمہ نے باقاعدہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے جو کہ جاری ہے۔
(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

حافظ آبادتاگوجرانوالہ سڑک کی تعمیر وديگر تفصیلات

*6107:چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حافظ آباد تا گوجرانوالہ سڑک کی تعمیر پچھلے 30سال سے مکمل نہیں کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ تا قلعہ دیدار سنگھ سڑک تقریباً سات سال پہلے تعمیر کی گئی تھی اور قلعہ دیدار سنگھ تا حافظ آباد کی تعمیر نہیں کی گئی تھی، اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حافظ آباد تا گوجرانوالہ سڑک کی تعمیرمالی سال2010-11 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی25فروری2010 تاریخ ترسیل22اپریل2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ گوجرانوالہ تا حافظ آباد سڑک پچھلے 30سال سے مکمل نہ کی گئی تھی۔ گوجرانوالہ بائی پاس (عالم چوک)تا لدھیوالا وڑائچ تک دو رویہ سڑک حال ہی میں مکمل کی گئی ہے۔ لدھیوالا وڑائچ سے قلعہ دیدار سنگھ تک سڑک کی تعمیر کا کام2003 میں مکمل کیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ سے قلعہ دیدار سنگھ تک سڑک کی تعمیر سات سال پہلے مکمل کی گئی تھی اور قلعہ دیدار سنگھ سے حافظ آباد روڈ کی تعمیر اس لئے نہیں کی گئی تھی کیونکہ سڑک بہتر حالت میں تھی۔

(ج) گوجرانوالہ تا حافظ آباد تعمیرسڑک کی سکیم مالی وسائل کی کمی کے باعث تاحال ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2011)</u>

<u>لاہور شہر میں تعمیر کردہ اوور ہیڈ برج کی تفصیلات</u>

<u>*6558:محترمہ خدیجہ عمر :</u> کیا وزیرمواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کے یکم اپریل2008 سے2010 تک کتنے اوور ہیڈ برج منظور کئے گئے اور کتنے اوور ہیڈ برج ایسے ہیں جن پر کام شروع کر دیا گیا؟

(ب) کتنے ایسے اوور ہیڈ برج ہیں جن کا کام ابھی شروع نہیں کیا گیا؟

(تاریخ وصولی30مارچ2010 تاریخ ترسیل4مئی2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) لاہورشہر میں یکم اپریل2008 سے 2010 تک محکمہ پنجاب ہائی وے کے تحت کوئی بھی منصوبہ منظور نہ ہوا ہے تاہم اس دورانیہ میں لاہور رنگ روڈ اور ملتان روڈ پر منظور شدہ انٹر چینجز/اوور ہیڈ برجز اور پیڈ یسٹرین برج (پیدل گزرگاہ)کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

	اوور ہیڈ برجز برائے ٹریفک		اوور ہیڈ برجز برائے پیدل گزرگاہ	
	مکمل	زیر تعمیر	مکمل	زیر تعمیر
لاہور رنگ روڈ	9 (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)	-	7	3
ملتان روڈ	-	-	6	2
ٹوٹل	9	-	13	5

تاہم واضح رہے کہ یہ تمام برجز (Bridges) پروجیکٹ کا حصہ ہیں اور ان کی منظوری الگ منصوبے کے طور پر نہ ہوئی ہے۔

(ب) تمام زیر تعمیر برجز پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب21دسمبر2011)

لاہور شہر کی سڑکوں پر ٹریفک کے دباؤ کی تفصیلات

*6649:محترمہ آمنہ الفت : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی ان شاہراہوں کے نام بتائے جائیں جن پر ٹریفک کا دباؤ انتہائی زیادہ ہےنیز کیا ان شاہراہوں کی توسیع کا منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کا محکمہ داخلہ کے ساتھ ٹریفک کے اضافے اور سڑکوں کی Capacityاور چوڑائی سے متعلق کوئی Co-ordinationہےاگر ہاں تو کس نوعیت کی

Co-ordination ہوتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے توحکومت اس معاملے میں کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی09اپریل2010 تاریخ ترسیل یکم نومبر2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) لاہور شہر کی تمام شاہرات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری LDA اورCDGL کے پاس ہے البتہ محکمہ شاہرات کے متعلقہ سڑکوں کو ٹریفک کے اضافہ کی وجہ سے توسیع دی جا چکی ہےجن میں واہگہ روڈ، لاہور قصور روڈ شامل ہیں نیز ٹھوکر نیاز بیگ رائے ونڈ روڈ کی توسیع فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نہیں ہو سکی ہے جو ابھی زیر غور ہے۔

(ب) اس سلسلہ میں محکمہ داخلہ کے ساتھ کوئی Co-Ordinationکی ضرورت نہ ہے۔ محکمہ اس سلسلہ میں خود ہی فیصلہ کرتا ہے۔

(ج) محکمہ شاہرات کے متعلقہ سڑک ٹھوکر نیاز بیگ، رائے ونڈ کی توسیع زیر غور ہے اور فنڈز کی دستیابی پر محکمہ اس سکیم کو اگلے مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کی تجویز دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب27ستمبر2011)

گوجرانوالہ تا سیالکوٹ روڈ کی تفصیلات

*6723:رانا آصف محمود : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ تا سیالکوٹ روڈ کتنے فٹ چوڑی ہے اوراس کی لمبائی کتنی ہے؟

(ب) اس روڈ کی سال2007-08، 2008-09 اور2009-10 کے دوران کتنی دفعہ خصوصی مرمت کی گئی ہر دفعہ کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) اس روڈ کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) اس روڈ کی اس وقت حالت کیسی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس روڈ کی بہتری اور کشادگی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی12اپریل2010   تاریخ ترسیل26جولائی2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) گوجرانوالہ تا سیالکوٹ روڈ (’24 مین کیرج وے ’4+’4 پختہ شولڈر)32 فٹ چوڑی ہے۔ اس کی لمبائی 50.19 کلو میٹر ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک 08-2007، 09-2008 اور 10-2009 کے دوران خصوصی مرمت کی مد میں درج ذیل رقم خرچ کی گئی جس کی تفصیل یہ ہے:-

سال	خصوصی مرمت کے لئے خرچ کی گئی رقم
2007-08	2.270 ملین روپے
2008-09	4.619 ملین روپے
2009-10	-----------

(ج) سال09-2008 سے دو رویہ سڑک کی تعمیر تین حصوں میں جاری ہے۔ اس لئے اس وقت سڑک کی دیکھ بھال کے لئے کوئی ملازم کام نہیں کر رہا ہے۔

(د) سڑک زیر تعمیر ہے۔

(ہ) حکومت نے اس کی بہتری اور کشادگی کے لئےF.W.O کو جون09-2008 کو ٹھیکہ دے دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب18نومبر2011)

فیصل آباد۔ ہائی وے کی سڑکوں کی تفصیلات

*6728:خواجہ محمد اسلام : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں صوبائی ہائی وے کی سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) سال09-2008 اور10-2009 کے دوران ان سڑکوں کی مرمت اور تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(د) ان سڑکوں میں کس کس سڑک کی حالت ابتر/خستہ ہے ان کے نام اور ان کی بہتری Improvementکیلئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی12اپریل2010   تاریخ ترسیل یکم جولائی2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) فیصل آباد میں محکمہ شاہرات پنجاب (جنوبی)کی سڑکوں کے نام اور لمبائی مندرجہ ذیل ہے:-

1- شیخوپورہ، شاہکوٹ، فیصل آباد روڈ، لمبائی 61.07 کلو میٹر

2- دیپالپور، اوکاڑہ، ماری پتن، تاندلیانوالہ، ستیانہ، فیصل آباد روڈ، لمبائی 64.65 کلو میٹر

3- لاہور، جڑانوالہ، فیصل آباد، جھنگ، بھکر، دریا خان، ڈی آئی خان روڈ، لمبائی 64.65 کلو میٹر

4- فیصل آباد، سرگودھا روڈ، لمبائی 5.98 کلو میٹر

5- جھنگ، گوجرہ، سمندری، تاندلیانوالہ روڈ مع سمندری بائی پاس، لمبائی 39.29 کلو میٹر

6- جھنگ، گوجرہ، سمندری سندھلیانوالہ ہیڈ سدھنائی عبدالحکیم کچا کھوہ وہاڑی روڈ لمبائی 69.54 کلو میٹر

7- فیصل آباد بائی پاس روڈ، لمبائی 82.39 کلو میٹر

(I) بائی پاس (Eastern Wing) کھٹیانوالہ تا فیصل آباد، سرگودھا روڈ۔

(II) بائی پاس (Southern Wing) فیصل آباد ستیانہ روڈ تا جھنگ روڈ۔

(III) بائی پاس (Western wing) فیصل آباد، جھنگ روڈ تا فیصل آباد، سرگودھا روڈ۔

(IV) فیصل آباد بائی پاس کلو میٹر 113 لاہور، فیصل آباد روڈ تا چک جھمرہ روڈ۔

8- سمندری بائی پاس روڈ، لمبائی 13.40 کلو میٹر۔

(ب) مالی سال09-2008 میں سڑکوں کی مرمت کی مد میں 82.310 ملین روپے خرچ کئے گئے۔ سڑکوں کی تعمیر کی مد میں 1248.062 ملین روپے خرچ کئے گئے۔ مالی سال10-2009 میں سڑکوں کی مرمت میں 43.748 ملین روپے خرچ کئے گئے اور سڑکوں کی تعمیر کی مد میں 102.914 ملین روپے خرچ کئے گئے۔ اسی طرح مالی سال11-2010 میں سڑکوں کی مرمت میں 39.514 ملین روپے خرچ کئے گئے اور سڑکوں کی تعمیر کی مد میں 758.678 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کے لئے مندرجہ ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:-

سب انجینئر	=	6عدد
ہائی وے انسپکٹر	=	7 عدد

روڈ میٹ = 20 عدد
روڈ بیلدار = 114 عدد

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ ہائی وے ایکٹ مجوزہ آرڈیننس1959 کے مطابق ہر سڑک کی سالانہ مرمت ایک سال بعد ہونا ہوتی ہے اور ریسرفیسنگ ہر چار سال بعد ہوتی ہے جبکہ سپیشل ریئپر جس وقت بھی سڑک پر درکار ہو تو اسی وقت کروائی جا سکتی ہے تاکہ کسی بھی پروانشل روڈ کی حالت ابتر اور خستہ نہ ہے، جہاں تک سڑکوں کی بہتری کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ گورنمنٹ کے منظور شدہ پروگرام کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب21ستمبر2011)

ضلع سرگودھاہائی وے کی سڑکوں کی تفصیلات

*6783:محترمہ زوبیہ رباب ملک : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا صوبائی ہائے وے کی کون کون سی سڑکیں ہیں انکے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی سال2008-09 اور2009-10 کے دوران تعمیر/مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سڑک وائز بتائیں؟

(ج) کس کس سڑک کی حالت مخدوش اور ناقابل استعمال ہے حکومت ان کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی20اپریل2010 تاریخ ترسیل29جون2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) پراونشل ہائی وے ڈویژن نمبر1 سرگودھا کے زیر انتظام درج ذیل سڑکیں ہیں جن کی لمبائی سامنے درج ہے۔

1۔ گجرات سرگودھا روڈ (P-122) لمبائی 50.17 کلو میٹر ہے۔
2۔ منڈی ملکوال بھیرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ (P-124) لمبائی 94.00 کلو میٹر۔
3۔ پھالیہ سیدہ بھیرووال وریام سیال موڑ تا رتہ پور احمد نگر روڈ (P-126) لمبائی 33.44 کلو میٹر
4۔ لاہور سرگودھا خوشاب میانوالی روڈ (P-136) لمبائی 82.94 کلو میٹر
5۔ سرگودھا بائی پاس روڈ (P-136) لمبائی 20.70 کلو میٹر

6- فیصل آباد سرگودھا روڈ (P-147) لمبائی 23.86 کلو میٹر
7- جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ (P-149) لمبائی 56.86 کلو میٹر
8- شاہ پور ساہیوال روڈ (P-157) لمبائی 81.90 کلو میٹر
(ب) <u>مالی سال2008-09</u>
1- گجرات سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 0.998 ملین روپے خرچ ہوئی۔
2- منڈی ملکوال بھیرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 4.603ملین خرچ ہوئی۔
3- پھالیہ سیدہ بھیرووال تا رتہ پور وریام سیال موڑ احمد نگر روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 0.591ملین ہوئی۔
4- لاہور سرگودھا خوشاب میانوالی روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 2.970 ملین خرچ ہوئی۔
5- سرگودھا بائی پاس روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 1.592 ملین خرچ ہوئی۔
6- فیصل آباد سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 0.0009 ملین خرچ ہوئی۔
7- جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 3.413 ملین ہوئی۔
8- شاہ پور ساہیوال روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 4.581 ملین خرچ ہوئی۔
<u>مالی سال2009-2010</u>
1- گجرات سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 0.011 ملین خرچ ہوئی۔
2- منڈی ملکوال بھیرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 2.061 ملین خرچ ہوئی۔
3- پھالیہ سیدہ بھیرووال رتہ پور وریام سیال موڑ احمد نگر روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔
4- لاہور سرگودھا خوشاب میانوالی روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 3.548 ملین خرچ ہوئی۔
5- سرگودھا بائی پاس روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 1.970 ملین خرچ ہوئی۔
6- فیصل آباد سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔
7- جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 1.445 ملین خرچ ہوئی۔

8۔ شاہ پور ساہیوال روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم Rs. 2.458 ملین خرچ ہوئی۔

(ج) تمام صوبائی شاہرات کی عمومی حالت بہتر ہے تاہم جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ کی مزید بہتری کا کام رواں مالی سال شروع ہونے کی توقع ہے اور لاہور سرگودھا طالب والا روڈ رواں مالی سال ADP 2011-12 میں شامل ہے جس کا نمبر1302 ہے اور سال 2011-12 میں 150.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس سڑک کی توسیع و بہتری کا کام اس مالی سال میں شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17دسمبر2011)

ضلع سرگودھا۔ سڑکوں کی تفصیلات

*6876:محترمہ زوبیہ رباب ملک : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا کی حدود میں محکمہ صوبائی ہائی وے کے زیر انتظام سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال پر سال2008-09 اور2009-10 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی ہے تفصیل سڑک وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت کس کس سڑک کی سالانہ مرمت کی جا رہی ہے؟

(د) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کس کس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور اس کی تعمیر مرمت نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی4مئی2010 تاریخ ترسیل12جون2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) ضلع سرگودھا کی حدود میں پراونشل ہائی وے سرکل سرگودھا کے زیر انتظام درج ذیل سڑکیں ہیں جن کی لمبائی حسب ذیل ہے:۔

1۔ گجرات سرگودھا روڈ (P-122) لمبائی 50.17 کلو میٹر ہے۔

2- منڈی ملکوال بھیرہ، بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ (P-124) لمبائی 94.00 کلو میٹر

3- پھالیہ سیدہ بھیرووال وریام سیال موڑ تااحمد نگر روڈ (P-126) لمبائی 33.44 کلو میٹر

4- لاہور سرگودھا خوشاب میانوالی روڈ (P-136) لمبائی 82.94کلومیٹر

5- سرگودھا بائی پاس روڈ (P-136) لمبائی 20.70 کلو میٹر

6- فیصل آباد سرگودھا روڈ (P-147) لمبائی 23.86 کلو میٹر

7- جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ (P-149) لمبائی 56.86 کلو میٹر

8- بھیرہ شا ہ پور ساہیوال روڈ (P-157) لمبائی 81.90 کلو میٹر

(ب) مالی سال 2008-09

1- گجرات سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 0.998 ملین روپے خرچ ہوئی-

2- منڈی ملکوال بھیرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 4.603 ملین روپے خرچ ہوئی-

3- پھالیہ سیدہ بھیرووال رتہ بور وریام سیال موڑ احمد نگر روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 0.591ملین خرچ ہوئی-

4- لاہور سرگودھا خوشاب میانوالی روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 2.970 ملین روپے خرچ ہوئی-

5- سرگودھا بائی پاس روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 1.592 ملین روپے خرچ ہوئی-

6- فیصل آباد سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 0.009 ملین روپے خرچ ہوئی-

7- جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 3.413 ملین روپے خرچ ہوئی-

8- بھیرہ شاہ پور ساہیوال روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 4.581 ملین روپے خرچ ہوئی-

مالی سال2009-10

1- گجرات سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 0.011ملین روپے خرچ ہوئی-

2- منڈی ملکوال بھیرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 2.061 ملین روپے خرچ ہوئی-

3- پھالیہ سیدہ بھیرووال رتہ بور وریام سیال موڑ احمد نگر روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی-

4- لاہور سرگودھا خوشاب میانوالی روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 3.548 ملین روپے خرچ ہوئی-

5۔ سرگودھا بائی پاس روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 1.970 ملین روپے خرچ ہوئی۔
6۔ فیصل آباد سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی۔
7۔ جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 1.445 ملین روپے خرچ ہوئی۔
8۔ بھیرہ شاہ پور ساہیوال روڈ پر سالانہ مرمت کی مد میں رقم 2.458 ملین روپے خرچ ہوئی۔

(ج) سالانہ مرمت کا کام پیچ ورک کنارے مرمت نقصان زدہ پلیاں کا کام وغیرہ ہوتا ہے۔ یہ مرمت کا کام سارا سال کیا جاتا ہے۔ اس کا مٹیریل سٹور میں رکھا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت ہو کام وہاں کر دیا جاتا ہے۔

(د) ان سڑکات (جن کی لمبائی 444 کلو میٹر ہے)کی دیکھ بھال کے لئے 92 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ہ) تمام صوبائی شاہرات کی عمومی حالت بہتر ہے تاہم جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ کی مزید بہتری کا کام رواں مالی سال میں شروع ہونے کی توقع ہے اور لاہور سرگودھا طالب والا روڈ رواں مالی سال ADP 2011-12 میں شامل ہے۔ جس کا نمبر1302 ہے اور سال2011-12 میں 150.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس سڑک کی توسیع و بہتری کا کام رواں مالی سال میں شروع ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20اکتوبر 2011)</u>

<u>فیصل آباد تا ساہیوال روڈ کی تفصیلات</u>

*6897:<u>خواجہ محمد اسلام :</u> کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد تا ساہیوال روڈ کی کل لمبائی کتنی ہے؟

(ب) یہ روڈ کس کس شہر سے گزرتی ہے؟

ج) اس روڈ کی سالانہ تعمیر پر سال09-2008 اور10-2009 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس روڈ کی حالت اس وقت کس کس جگہ سے خراب ہے؟

(ہ) حکومت اس کی تعمیر کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی04مئی2010 تاریخ ترسیل10جون2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) فیصل آباد تا ساہیوال روڈ کی کل لمبائی108.06 کلو میٹر ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک فیصل آباد شہر سے شروع ہو کر چھوٹے قصبات ستیانہ، تاندلیانوالہ، ماڑی پتن، گوگیرہ اور نور شاہ سے گزر کر ساہیوال کو ملاتی ہے۔

(ج) (I) ضلع فیصل آباد کی حدود میں سڑک کی لمبائی 53.41 کلو میٹر ہے اور اس کی تعمیر پر مالی سال2008-09اورمالی سال2009-10میں درج ذیل اخراجات ہوئے:-

مالی سال	خرچہ
2008-09	169.226(M) روپے
2009-10	179.500(M)روپے

جبکہ اب تک اس سڑک پر (M)125.299 روپے مزید خرچ ہو چکے ہیں۔

(II) ضلع اوکاڑہ کی حدود میں اس سڑک کی لمبائی 24.72 کلو میٹر ہے۔اس میں 9.36 کلومیٹر (ماڑی پتن تا گوگیرہ)میں بہتری/ کشادگی کی سکیم منظور ہو چکی ہے اور موقع پر کام اس مالی سال میں متوقع ہے۔ جبکہ بقایا حصہ 15.36(گوگیرہ تا نور شاہ)کی بحالی (Rehabilitation) کی سکیم بھی منظور ہو چکی ہے اور اس حصہ میں بھی جلد کام شروع ہو جائے گا۔

(III) ضلع ساہیوال کی حدود میں سڑک کی لمبائی29.93 کلو میٹر ہے۔ جہاں بہتری/کشادگی کی سکیم اس وقت زیر تعمیر ہے اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	خرچہ ملین روپے
2008-09	Nill
2009-10	34.249(M) روپے

جبکہ اس حصہ پر اب تک مزید(M)241.593 خرچ ہو چکے ہیں۔

(د) اگرچہ سڑک پر مختلف حصوں میں تعمیر کا کام ہو رہا یا ہونے جا رہا ہے، تاہم اس وقت مجموعی طور پر سڑک کی حالت ٹریفک کے لئے موزوں ہے۔

(ہ) فیصل آباد اور ساہیوال اضلاع میں بہتری/کشادگی کی سکیمیں زیر تعمیر ہیں اورمطلوبہ فنڈز مہیا ہونے پر کام اگلے مالی سال میں مکمل ہو جائیگا۔ جبکہ ضلع اوکاڑہ کی حدود میں بھی دو سکیمیں بہتری/کشادگی و بحالی کی منظور ہو چکی ہیں اور کام اس مالی سال میں آلاٹ ہو جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2011)

ضلع قصور۔ عمارات کی تعمیر کے لئے دیئے گئے فنڈز کی تفصیلات

*7023:محترمہ انیلہ اختر چودھری : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں بلڈنگ ونگ کو سال2009-10 کے دوران کتنی رقم کن کن عمارات کی تعمیر کیلئے وصول ہوئی؟

(ب) کتنی عمارات مکمل تعمیر ہو چکی ہیں اور کون کونسی ابھی زیر تعمیر ہیں؟

(ج) یہ عمارات کن کن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی تعمیر ہوئیں؟

(د) ان عمارات کی تعمیر کے دوران کن کن منصوبہ جات میں ناقص مٹیریل استعمال کی شکایات موصول ہوئیں؟

(ہ) ناقص مٹیریل استعمال کرنے والے ٹھیکیدار کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی28مئی2010 تاریخ ترسیل18جون2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) ضلع قصور میں پنجاب بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو مالی سال2009-10 میں عمارات کی تعمیر کی مد میں -/16,70,64,000روپے مختص ہوئے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لف شدہ تفصیل میں سیریل نمبر10، 12، 14، 17 اور 27 پر درج (05)سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں۔جبکہ باقی (22) سکیمیں زیر تعمیر ہیں۔

(ج) یہ عمارات جن جن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی تعمیر ہوئیں ان کے نام لف شدہ تفصیل میں موجود ہیں۔

(د) ان عمارات کی تعمیر کے دوران ناقص مٹیریل استعمال ہونے کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔
(ہ) چونکہ کسی ٹھیکیدار نے ناقص مٹیریل استعمال نہ کیا ہے لہذا کسی بھی ٹھیکیدار کے خلاف ان سکیموں کی مد میں کارروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

وضاحت: اس سوال کے ضمن میں بابت بلڈنگ ونگ (ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگز)ضلعی حکومت قصور کے متعلقہ بلڈنگز کے بارے ڈی سی او قصور سے مزید تفصیلات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب2اگست2011)

بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ لاہور سرکل2 میں تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ملازمین کی تفصیلات

*7155:شیخ علاؤالدین : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کی پالیسی کے مطابق کسی سرکاری ملازم /افسر کو ایک اسٹیشن/دفتر میں عرصہ تین سال سے زائد نہیں رکھا جا سکتا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پالیسی عوامی مفاد میں کرپشن سے پاک معاشرہ کے مقصد کے پیش نظر اختیار کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کے سرکل2 لاہور کا سرکل ہیڈ ڈرافٹسمین اور اس کا ماتحت عملہ پچھلے کئی سالوں سے اسی دفتر میں کام کر رہا ہے، اگر ہاں تو حکومت ایسے افسران/اہلکاران کو کب تک تبدیل کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی20جون2010 تاریخ ترسیل5اگست2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات
(الف) جی ہاں درست ہے۔
(ب) جی ہاں درست ہے۔
(ج) جی ہاں درست ہے کہ پراونشل بلڈنگز سرکل نمبر2 لاہور کی ڈرائینگ برانچ میں محمد نسیم (ڈویژنل ہیڈ ڈرافٹسمین) 15.09.2004اور

افتخار احمد (ڈرافٹسمین)29-11-2002 سے اب تک کام سرانجام دے رہے ہیں۔ اس ضمن میں یہ گزارش ہے کہ دفاتر میں عموماً مقامی افراد کی تعیناتی کو ترجیح دی جاتی ہے تا کہ یہ لوگ پوری یکسوئی سے سرکاری امور سرانجام دے سکیں۔ علاوہ ازیں مذکورہ افراد کے خلاف کسی بھی سطح پر کوئی شکایت نہ ہے۔ اس کے علاوہ ٹرانسفر پالیسی عموماً فیلڈ سے متعلقہ افراد اور افسران پر لاگو کی جاتی ہے جبکہ یہ لوگ نچلی سطح کے سرکاری ملازم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب27ستمبر2011)

سید والا ننکانہ صاحب میں دریائے راوی کے مقام پر پل کی تعمیر کا معاملہ

*7197:رائے محمد اسلم خاں : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سید والا ننکانہ صاحب میں دریائے راوی کے مقام پر مالی سال2009-10 میں ایک منصوبہ پل کی تعمیر کا رکھا گیا تھا؟

(ب) کیا وفاقی حکومت نے اپنے محاصل سے اسکی گرانٹ کا پچاس فی صد شیئر ادا کر دیا ہے؟

(ج) کیا اس منصوبہ کا پی سی ون مکمل ہو چکا ہے؟

(د) اگر مندرجہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی18جولائی2010 تاریخ ترسیل3ستمبر2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) وفاقی حکومت نے اپنے 50 فیصد شیئر جو 343.209 ملین روپے ہے میں سے صرف 115.900 ملین کی ادائیگی کی ہوئی ہے اور مالی سال2010-11 کے بجٹ میں وفاقی حکومت کے PSDPمیں یہ منصوبہ شامل ہی نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں پی سی ون مکمل ہو چکا ہے۔
(د) منصوبہ ہذا کی مین سڑک ستگھرہ سے سیدہ والا کا کام کافی حد تک مکمل ہو چکا ہے جبکہ پل اور اس کے ملحقہ کام کی تعمیر فنڈز کی کم دستیابی کی وجہ سے شروع نہیں کی گئی ہے۔ منصوبہ ہذا کی تکمیل کے لئے 1177.00ملین روپے درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر ہی تکمیل کے وقت کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10اکتوبر2011)

شیخوپورہ، لاری اڈا مانانوالہ پر پل کی تعمیر کا مسئلہ

*7203:رانا تنویر احمد ناصر : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Lefcoنے لاری اڈا مانانوالہ ضلع شیخوپورہ پر ایک چوک تعمیر کرنا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چوک کی تعمیر کیلئے مزید جگہ درکار تھی جسکے واسطے حکومت پنجاب نے چند دکانات Acquireبھی کی تھیں اسکی تفصیل کیا ہے؟

(ج) اس چوک کی تعمیر کب تک شروع ہو گی، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی18 جولائی2010 تاریخ رسیل9ستمبر2010)
جواب
وزیر مواصلات وتعمیرات
(الف) معاہدہ کے مطابق لاری اڈا مانانوالہ چوک کی تعمیر شامل نہیں ہے البتہ محکمہ ہائی وے اور LAFCOباہمی رضا مندی سے چوک کی تعمیر کر رہے ہیں۔
(ب) یہ درست ہے کہ اس چوک کی تعمیر کے لئے مزید جگہ درکار تھی جس کے لئے اکتالیس دکانوں کو مسمار کیا گیا ہے اور نتیجتاًایک کنال 3 مرلے جگہ Acquire کی گئی ہے جس پر تقریباً 3کروڑ 17 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔
(ج) اس چوک کی تعمیر LAFCO نے شروع کر دی ہے۔

1. چاروں سڑکوں کے لئے پانی کی نکاسی کے لئے ڈرین مکمل ہو گئی ہے۔
2. Left Carriageway (LCW) پر دونوں سڑکوں کی سلپ روڈ پر کام جاری ہے۔
3. Right Carriageway (RCW) پر ٹی ایم اے مانا والا اپنی ڈرین بنا رہی ہے اس ڈرین کے مکمل ہوتے ہی LAFCO سلپ روڈ پر کام شروع کرے گی۔
4. مانا والا چوک کی کشادگی کے لئے بجلی کے کھمبوں کو ہٹانا پڑے گا۔ بجلی کے پول ہٹائے جانے کے بعد LAFCO تقریباً دو ماہ میں چوک کی تعمیر مکمل کر لے گی۔

(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

راولپنڈی ایکسپریس وے کی تعمیر کی تفصیلات

*7216:محترمہ سیمل کامران : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی Elevated Express Wayکی تعمیر کی جا رہی ہے اس کا افتتاح کب اور کس نے کیا؟

(ب) اس منصوبے کی کل لاگت کا تخمینہ کیا تھا؟

(ج) اس Express Wayکی تعمیر کے مقاصد کیا تھے نیز یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی18جولائی2010 تاریخ ترسیل17ستمبر2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) Elevated Express Way Murree Road Rawalpindi کی تعمیر کا منصوبہ مالی سال2008-09 میں Principally Approved ہوا تھا تاہم اس منصوبہ پر فنڈز کی عدم دستیابی کی بناً پر کام شروع نہ ہو سکا۔

(ب) اس منصوبہ کی کل لاگت کا تخمینہ تقریباً 18.00 ارب روپے تھا۔

(ج) اس منصوبہ کی تعمیر کا مقصد مری روڈ راولپنڈی پر ٹریفک کا دباؤ کم کرنا تھا۔ حکومت پنجاب کے پاس فنڈز کی کمی کی بنیاد پر اس منصوبہ پر کام شروع نہ ہو سکا۔ تاہم مری روڈ پر ٹریفک کا دباؤ کم

کرنے کے لئے پنجاب گورنمنٹ کی ہدایت پر چاندنی چوک پر ایک فلائی اوور کا منصوبہ شروع کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2011)

ڈنگہ گجرات روڈ کی تعمیر کی تفصیلات

*7232:میاں طارق محمود : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈنگہ گجرات روڈ کب شروع ہوئی اور اس کا کام کب مکمل ہو گا؟

(ب) یہ کام شیڈول کے مطابق ہو رہا ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے، اس کو مکمل کرنے کیلئے کتنا ٹائم فریم دیا گیا تھا؟

(تاریخ وصولی 18جولائی2010 تاریخ ترسیل7ستمبر2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) ڈنگہ گجرات روڈ کی کشادگی و بہتری کے کام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے دو حصے روڈ کے متعلقہ ہیں اور ایک حصہ پلوں کی تعمیر کے متعلقہ ہے۔ڈنگہ گجرات روڈ کی کشادگی و بہتری کا کام مورخہ 28-04-2009 کو شروع ہوا اور مورخہ 30-06-2011 تک مکمل ہو جائے گا بشرطیکہ حکومت فنڈز وقت پر مہیا کرتی ہے۔

(ب) پہلا گروپ کلو میٹر نمبر0.00 سے 13.50 تک ہے جو مورخہ 28-04-2009 کو شروع ہوا تھا اس کا پل ہے یہ کام مورخہ03-06-2009 کو شروع ہوا اور اس کو مکمل کرنے کے لئے ایک سال کا ٹائم تھا اب تک7.40 کلو میٹر سڑک مکمل ہو چکی ہے۔ مطلوبہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ کام Slow ہے اور 30-06-2011 کو مکمل ہو جائے گا بشرطیکہ حکومت مطلوبہ فنڈز مہیا کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب17مئی2011)

ڈنگہ پھالیہ بائی پاس روڈ کی تعمیر کا مسئلہ

*7244:میاں طارق محمود : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی113 گجرات میں ڈنگہ پھالیہ روڈ بن رہی ہے اور اس میں بائی پاس ڈنگہ کو چیئرمین پی اینڈ ڈی کے حکم پر شامل کیا گیا، جس کی باقاعدہ منظوری ہوچکی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے توحکومت اس پر کب تک کام شروع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی18جولائی2010 تاریخ ترسیل7ستمبر2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ کشادگی و بہتری سڑک از پھالیہ تا ڈنگہ براستہ ہیلاں کی سکیم 2011-12 کی ADP میں سیریل نمبر1165 پر شامل ہے۔ مگر اس میں ڈنگہ بائی پاس شامل نہ ہے۔ تاہم اب Chief Minister Special District Package کے تحت ایک علیٰحدہ سکیم "تعمیر و بحالی ڈنگہ بائی پاس (کھاریاں ڈنگہ روڈ سے ڈنگہ پھالیہ روڈ براستہ" بوہر چوک") کی منظوری کمشنر گوجرانوالہ نے مورخہ 16-8-2011 کو دی ہے۔

(ب) تعمیر و بحالی ڈنگہ بائی پاس کے لئے محکمہ خزانہ نے -19-9 2011 کو 49.999 ملین فنڈز جاری کر دیئے ہیں۔ کام ماہ نومبر میں الاٹ کر دیا گیا ہے اور موقع پر کام جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2011)</u>

<u>ایم پی ایز سے ٹول ٹیکس وصول کرنے کی تفصیلات</u>

<u>*7301:رانا محمد افضل خاں :</u> کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا اور خوشاب کے درمیان دریا کے پل پر ٹول کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنی رقم پر کتنے عرصہ کے لئے دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری اور ایم پی ایز کی گاڑیوں پر ٹھیکہ دار ٹول ٹیکس وصول نہیں کر سکتا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ٹھیکیدار ایم پی ایز کو ہراساں کرتا ہے اور ان سے ٹول ٹیکس بھی وصول کرتا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو

کیا حکومت مذکورہ ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی21جولائی2010 تاریخ ترسیل28ستمبر2010)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ ٹھیکہ خواجہ نذر حیات ولد محمد حیات محلہ بھروچی تحصیل شاہ پور صدر ضلع سرگودھا کو مورخہ2010-07-01 تا 2011-06-30 مبلغ 54040786 کا الاٹ کیا گیا تھا۔ مذکورہ ٹھیکیدار نے مورخہ2010-08-01 کو دوسری قسط جمع نہ کروائی اور محکمہ نے کارروائی کرتے ہوئے ٹھیکیدار سے چارج سنبھال لیا۔ دوبارہ ٹینڈر کال کر کے مورخہ 2010-12-01 تا 2011-06-30 کا ٹھیکہ دوس محمد ولد امیر حسین رہائشی ہمبرانوالہ ڈاک خانہ عیسیٰ خیل تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی کو مبلغ -/28100000روپے میں الاٹ کیا گیا ہے۔

(ب) ٹھیکیدار ایم پی ایز کی گاڑیوں سے ٹول ٹیکس وصول نہیں کرسکتا کیونکہ گورنمنٹ آف پنجاب کے جاری کردہ شیڈول بحوالہ چٹھی نمبریSOH-II(C&W)/2-8/2003-04(PR-khushab Bridge) مورخہ 2003-10-28 کے مطابق صرف مندرجہ ذیل گاڑیاں ٹول ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

1۔ صدر، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، گورنر ہاؤس، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، سینیٹر، ایم این اے اور ایم پی اے کی پلیٹوں والی گاڑیاں

2۔ جھنڈے والی گاڑیاں 3۔ ڈیفنس فورس ڈیوٹی والی گاڑیاں

4پولیس پٹرول کی گاڑیاں 5۔ فائر برگیڈ کی گاڑیاں

6۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی گاڑیاں 7۔ محکمہ صحت، سوشل سیکیورٹی اور ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کی ایمبولینس گاڑیاں

(ج) ایم پی ایز کو ہراساں کر کے ٹول ٹیکس وصول کرنے کی کوئی شکایت دفتر ہذا کو موصول نہ ہوئی ہے۔ اگر کوئی شکایت اس ضمن میں موصول ہوتی ہے تو ٹھیکیدار کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27جولائی2011)</u>

لاہور مقصود احمد

ملک

مورخہ21دسمبر2011

سیکرٹری

بروزجمعتہ المبارک23دستمبر2011محکمہ مواصلات و تعمیرات کےسوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب شوکت عزیز بھٹی	1128
-2	محترمہ عارفہ خالد پرویز	1257
-3	جناب محمد نوید انجم	2761، 2762
-4	سید حسن مرتضیٰ	3441، 3443
-5	میاں شفیع محمد	3845
-6	ڈاکٹر سامیہ امجد	3846
-7	ملک اختر حسین نول	4524
-8	محترمہ ثمینہ نوید	5188
-9	انجینئر قمرالاسلام راجہ	5667، 5934
-10	چودھری عامر سلطان چیمہ	5837
-11	چودھری محمد اسداللہ	6106، 6107
-12	محترمہ خدیجہ عمر	6558
-13	محترمہ آمنہ الفت	6649
-14	رانا آصف محمود	6723
-15	خواجہ محمد اسلام	6728، 6897
-16	محترمہ زوبیہ رباب ملک	6783، 6876
-17	محترمہ انیلہ اختر چودھری	7023
-18	شیخ علاؤالدین	7155
-19	رائے محمد اسلم خاں	7197
-20	رانا تنویر احمد ناصر	7203
-21	محترمہ سیمل کامران	7216
-22	میاں طارق محمود	7232، 7244
-23	رانا محمد افضل خان	7301